(This question paper contains 3 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 5282

Unique Paper Code: 214367 E

Name of the Paper:Urdu A

Name of the Course:B. A. (Prog.) Urdu

Semester: III

Maximum Marks : 75

Time : 3 Hours

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ 10

(الف)

مرزا کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ وہ ہر ایک شخص سے، جو ان سے ملنے جاتا تھا، بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔ جو شخص ایک دفعہ ان سے مل آتا تھا اس کو ہمیشہ ان سے ملنے کا اشتیاق رہتا تھا۔ دوستوں کو دیکھ کر وہ باغ باغ ہو جاتے، اور ان کی خوشی سے خوش اور ان کے غم سے غمگین ہوتے تھے۔ اس لیے ان کے دوست ہر ملت اور ہر مذہب کے نہ صرف دہلی میں بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار تھے۔ جو خطوط انہوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں ان کے ایک ایک حرف سے مہر ومحبت و غم خواری ویگانگت ٹپکی پڑتی ہے۔ ہر ایک خط کا جواب لکھنا وہ اپنے ذمے فرضِ عین سمجھتے تھے۔ ان کا بہت سا وقت دوستوں کے جواب لکھنے میں صرف ہوتا تھا۔ بیماری اور تکلیف کی حالت میں بھی وہ خطوں کے جواب لکھنے سے باز نہ آتے تھے۔

(ب)

سرسید نے انشا پردازی کی ترقی کے جو طریقے ایجاد کیے، ان میں سے ایک یہ تھا کہ بہت سے اعلیٰ درجے کے انگریزی مضامین کو اردو زبان کا قالب پہنایا، لیکن ترجمے کے ذریعے سے نہیں کیوں کہ یہ طریقہ اب تک بے سود ثابت ہوا ہے بلکہ اس طرح کہ انگریزی کے خیالات اردو میں، اردو کی خصوصیات کے ساتھ ادا کیے۔ سرسید کی انشا پردازی کا بڑا کمال اس موقع پر معلوم ہوتا ہے جب وہ کسی علمی مسئلے پر بحث کرتے ہیں۔ اردو زبان چوں کہ کسی علمی زبان کی حیثیت سے کام میں نہیں لائی گئی۔ اس میں علمی اصطلاحات، علمی الفاظ اور علمی تلمیحات بہت کم ہیں۔ لیکن سرسید نے مشکل سے مشکل مسائل کو اس وضاحت، صفائی اور دل آویزی سے ادا کیا ہے، کہ پڑھنے والا جانتا ہے کہ وہ کوئی دلچسپ قصہ پڑھ رہا ہے۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی چار اشعار کی تشریح کیجیے شاعر کا نام بھی بتایئے۔ 10

جب کوئی ذکرِ گردشِ ایّام آ گیا
بے اختیار لب پہ ترا نام آ گیا

بڑھ گئیں تم سے تو مل کر اور بھی بے تابیاں
ہم یہ سمجھے تھے کہ اب دل کو شکیبا کر دیا

اللہ رے جسم یار کی خوبی کہ خود بہ خود
رنگینیوں میں ڈوب گیا پیرہن تمام

ہر گھڑی شیخ کو ہے فکرِ ثواب
یہ بھی اک طرح کا عذاب ہوا

ہمہ تن عشقِ برملا بن جا
درد کی اِک صدائے پیہم کیا

جنہیں کہیے عشق کی وسعتیں جو ہیں خاص حسن کی عظمتیں
یہ اُسی کے قلب سے پوچھیے، جسے فخر ہو غمِ یار پر

قرب ہی کم ہے نہ دوری ہی زیادہ، لیکن
آج وہ ربط کا احساس کہاں ہے کہ جو تھا

یاد کچھ آئیں اس طرح بھولی ہوئی کہانیاں
کھوئے ہوئے دلوں میں آج درد اُٹھا کے رہ گئیں

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصے کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی کیجیے۔ 10

(الف)

اس خاک سے اٹھے ہیں وہ غواصِ معانی　　جن کے لیے ہر بحرِ پُرآشوب ہے پایاب
جس ساز کے نغموں سے حرارت تھی دلوں میں　　محفل کا وہی ساز ہے بے گانۂ مضراب
بت خانے کے دروازے پہ سوتا ہے برہمن　　تقدیر کو روتا ہے مسلماں تہہِ محراب

مشرق سے ہو بیزار نہ مغرب سے حذر کر
فطرت کا اشارہ ہے کہ ہر شب کو سحر کر

(ب)

کیا ہند کا زنداں کانپ رہا ہے، گونج رہی ہیں تکبیریں
اُکتائے ہیں شاید کچھ قیدی اور توڑ رہے ہیں زنجیریں
دیواروں کے نیچے آ آ کر یوں جمع ہوئے ہیں زندانی
سینوں میں تلاطم بجلی کا، آنکھوں میں جھلکتی شمشیریں
بھوکوں کی نظر میں بجلی ہے توپوں کے دہانے ٹھنڈے ہیں
تقدیر کے لب کو جنبش ہے دم توڑ رہی ہیں تدبیریں
آنکھوں میں گدا کی سُرخی ہے، بے نور ہے چہرہ سلطاں کا
تخریب نے پرچم کھولا ہے، سجدے میں پڑی ہیں تعمیریں

۴۔ مولانا الطاف حسین حالّی نے مرزا غالب کے جو لطائف بیان کیے ہیں ان میں سے کوئی تین لطیفے لکھیے۔ 10

یا

سرسید کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔

۵۔ فراق گورکھپوری کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھیے۔ 10

یا

حسرت موہانی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ اقبال کی نظم شعاعِ امید، کا مرکزی خیال لکھیے۔ 10

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی مختصر تعریف لکھیے۔ 15

قصیدہ، مقفّٰی نثر، غزل، نظم، مسجع نثر، مثنوی

....